پنجاب اسمبلی میں میڈیا کے خلاف قرارداد کی منظوری جمہوریت اور اسمبلی کے دامن پر سیاہ داغ ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار

پنجاب اسمبلی کو میڈیا سے معافی مانگنی چاہیے اور صحافیوں کے ساتھ بہیمانہ سلوک کرنیوالوں کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے

وقت آگیا ہے کہ عوام پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ لادنے کے بجائے جاگیرداروں اور وڈیروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس نافذ کیا جائے اور عوام کی معاشی حالت بہتر بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں

قائد تحریک الطاف حسین پاکستان کو ایسا فلاحی ملک بنانا چاہتے ہیں جس کا خواب قائداعظم اور علامہ اقبال نے دیکھا تھا

جب تک پاکستان مراعات یافتہ طبقہ کے چنگل سے نہیں نکلے گا اس وقت تک عوام کے مسائل حل نہیں ہو سکتے

برطانیہ کے شہر نوٹنگھم میں پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب

لندن۔۔۔ 10 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ پنجاب اسمبلی میں میڈیا کے خلاف قرارداد کی منظوری جمہوریت اور اسمبلی کے دامن پر سیاہ داغ ہے۔انہوں نے یہ بات گزشتہ روز برطانیہ کے شہر نوٹنگھم میں پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے اپنے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ پاکستان میں جمہوریت کی بحالی اور عوام میں شعور کی بیداری کے سلسلے میں میڈیا نے جو کردار ادا کیا ہے وہ ناقابل فراموش ہے لیکن جمہوری دور میں میڈیا پر قدغن لگانے کی کوشش کرنا اور میڈیا کو جمہوریت کے استحکام کیلئے خطرہ قرار دینا انتہائی افسوسناک ہی نہیں بلکہ قابل مذمت ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب اسمبلی میں میڈیا کے خلاف منظور کی جانے والی قرارداد نہ صرف واپس لی جائے بلکہ پنجاب اسمبلی کو میڈیا سے معافی مانگنی چاہیے اور جن ارکان نے صحافیوں کے ساتھ بہیمانہ سلوک کیا ہے انکے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ پاکستان آج کئی طرح کے مسائل سے دوچار ہے،ایک طرف عوام غربت، بیروزگاری، مہنگائی، لوڈشیڈنگ اور معاشی بدحالی کا شکار ہیں تو دوسری طرف ملک کو دہشت گردی کا بھی سامنا ہے اور روزانہ کہیں نہ کہیں خودکش حملے ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ عوام پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ لادنے کے بجائے جاگیرداروں اور وڈیروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس نافذ کیا جائے اور عوام کی معاشی حالت بہتر بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین پاکستان کو ایسا فلاحی ملک بنانا چاہتے ہیں جس کا خواب قائداعظم اور علامہ اقبال نے دیکھا تھا، جہاں عوام کے ساتھ رنگ، نسل، مذہب اور عقیدے کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہ کیا جائے اور سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ پاکستان کے تمام مسائل کی جڑ ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ نظام ہے، جب تک ملک اس مراعات یافتہ طبقہ کے چنگل سے نہیں نکلے گا اس وقت تک عوام کے مسائل حل نہیں ہو سکتے، ایم کیو ایم کے خلاف زہریلے پروپیگنڈے اسی لئے کئے گئے کیونکہ ایم کیو ایم فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف ہے اور ملک میں تبدیلی لانا چاہتی ہے تاکہ ہم دوسروں کے غلام بننے کے بجائے ایک آزاد اور خودمختار قوم بنیں۔تقریب سے نوٹنگھم کے سابق لارڈ میئر گل نواز، ایم کیو ایم یوکے کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش، جوائنٹ آرگنائزر رفیض احمد، آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن محمد منشاء خان، پیپلز پارٹی برطانیہ کے صدر حسن بخاری، مسلم لیگ ق کے رہنما چوہدری نذیر، تحریک حق خودارادیت کشمیر کے رہنماؤں راجہ نجابت، سردار عبدالرحمٰن، مسلم کانفرنس کے صدر چوہدری مقصود اور مقامی کونسلروں اور دیگر شخصیات نے بھی شرکت کی۔شرکاء نے ڈاکٹر فاروق ستار کی نوٹنگھم آمد پر انہیں خوش آمدید کہا اور ملک میں غریب اور مڈل کلاس طبقہ کو آگے لانے پر ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کو خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر بیشتر شرکاء نے ڈاکٹر فاروق ستار کو سمندر پار پاکستانیوں کو درپیش مسائل سے بھی آگاہ کیا۔

☆☆☆☆☆